دوران نماز وضو ٹوٹ جائے تو دوبارہ کہاں سے شروع کرے؟

مجیب: مولانا محمد ابوبکر عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-2031

تاریخ اجراء: 10 ربیع الاول 1445ھ / 27 ستمبر 2023ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

دوران نماز کسی کا وضو ٹوٹ جائے تو وہ وضو کر کے وہیں سے نماز شروع کرے گا یا پھر نئے سرے سے نماز شروع کرنا ہو گی؟

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِكِ الۡوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الۡحَقِّ وَالصَّوَابِ

نماز کے دوران کسی کا وضو ٹوٹ جائے تو وضو کرنے کے بعد اپنی بقیہ نماز وہیں سے پڑھ سکتا ہے (جبکہ بنا کی تمام شرائط پائی جائیں) جہاں وضو ٹوٹا تھا البتہ جس رکن میں وضو ٹوٹا تھا اس کا اعادہ کرنا ہو گا اصطلاحِ شرع میں اس کو بنا کہتے ہیں۔ مگر افضل یہ ہے کہ دوبارہ نئے سرے سے نماز پڑھے اس کو استیناف کہتے ہیں۔

بنا کی 13 شرائط ہیں اگر ان میں سے ایک بھی شرط معدوم ہو تو بنا کرنا جائز نہیں ہے بلکہ نئے سرے سے نماز پڑھنا ہو گی۔ شرائط درج ذیل ہیں:

(۱) حدث مُوجب وُضو ہو۔

(۲) اُس کا وجود نادر نہ ہو۔

(۳) وہ حدث سماوی ہو یعنی نہ وہ بندہ کے اختیار سے ہو نہ اس کا سبب۔

(۴) وہ حدث اس کے بدن سے ہو۔

(۵) اس حدث کے ساتھ کوئی رکن ادا نہ کیا ہو۔

(٦) نہ بغیر عذر بقدر ادائے رکن ٹھہرا ہو۔

(۷) نہ چلتے میں رکن ادا کیا ہو۔

(۸) کوئی فعل منافی نماز جس کی اسے اجازت نہ تھی، نہ کیا ہو۔

(۹)کوئی ایسا فعل کیا ہو جس کی اجازت تھی، تو بغیر ضرورت بقدر منافی زائد نہ کیا ہو۔

(۱۰)اس حدث سماوی کے بعد کوئی حدث سابق ظاہر نہ ہوا ہو۔

(۱۱)حدث کے بعد صاحبِ ترتیب کو قضا نہ یاد آئی ہو۔

(۱۲)مقتدی ہو تو امام کے فارغ ہونے سے پہلے، دوسری جگہ ادا نہ کی ہو۔

(۱۳)امام تھا تو ایسے کو خلیفہ نہ بنایا ہو، جو لائق امامت نہیں۔(ملخصا ماخوذ از بہار شریعت، جلد1، حصہ3، صفحہ 595 تا596، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net